اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "
فی پرچہ ۱ر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۲۲ ر اخاء ۱۳۲۷ ہش | ۱۹ ر ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ | ۲۲ - اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۱ ماہ اخاء ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمدللہ

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کو سر اور کمر کی درد میں نسبتاً افاقہ ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا جاری رکھیں ۔

سرحد اسمبلی کا اجلاس

پشاور ۲۱ر اکتوبر سرحد اسمبلی نے پیر صاحب زکوڑی کا پیش کردہ ایک غیر سرکاری بل منظور کر لیا جس میں سفارش کی گئی ہے کہ صوبائی حکومت بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے اضلاع میں پینے کے پانی کا فوراً مناسب انتظام کرے ۔ اسمبلی کا اجلاس غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی ہو گیا ہے ۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا

ساڑھے چار سو مسلمان قیدی جمعرات کی صبح کو لاہور پہنچ جائینگے

لاہور ۲۱ر اکتوبر ۔ آج صبح قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا ۔ چنانچہ اس سلسلے میں ۶۷ غیر مسلموں کا پہلا جتھہ فیروزپور روانہ کر دیا گیا قریباً اتنے ہی غیر مسلم قیدی ابھی باقی ہیں ۔ جو ہفتے کے روز فیروزپور بھیج دئے جائینگے ۔ ساڑھے چار سو مسلمان قیدی فیروزپور سے روانہ ہو چکے ہیں ۔ امید ہے کہ وہ کل صبح لاہور پہنچ جائینگے ۔ قریباً اتنے ہی مسلمان قیدیوں کا دوسرا جتھہ اتوار کو لاہور پہنچ جائیگا مسلمان قیدیوں میں مشرقی پنجاب ۔ مشرقی پنجاب کی ریاستوں ۔ دہلی ۔ الور اور بعض دیگر ریاستوں کے مسلمان قیدی شامل ہیں ۔ ان قیدیوں کو لاہور کے بورسٹل جیل میں رکھا جائے گا ۔

ہمیں پاکستان میں فرقہ داری کی لعنت کو کلیۃً نابود کر دینا چاہیئے

میں ایران سے آپ کیلئے اتحاد باہمی کا تحفہ لایا ہوں (غضنفر علیخاں)

لاہور ۱۸ر ستمبر ۔ آج پاکستان شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کے ارکان کی دعوت چائے میں جو انہوں نے ہز ایکسیلینسی سفیر کبیر پاکستان متعینہ ایران و عراق و عرب کے اعزاز میں دی ۔ کانفرنس کی طرف سے پیش کئے گئے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے راجہ غضنفر علیخاں نے فرمایا اگر ہمیں دوسرے اسلامی ممالک کی ہمدردیاں اور اُن میں سربلندی منظور ہے اگر ہم پاکستان کو پروان چڑھتا اور پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے پاکستان سے فرقہ داری کی بدترین لعنت کو دُور کرنا ہوگا

آپ نے کہا آپ کے ایرانی بھائی پاکستان کی محبت میں سرشار ہیں وُہ پاکستان کو اپنا ملک سمجھتے ہیں ۔ ایران کے جرائد ایران کے عوام ۔ ایران کے اکابر الغرض ایران کا بچہ بچہ مسلمانوں کی اس سب سے بڑی مملکت کے قیام پر دل سے خوش ہے

آپ نے کہا ایران کی تاریخ میں حالانکہ وہاں برسوں سے بیرونی ممالک کے سفیر آتے جاتے ہیں ۔ آج تک اتنا شاندار استقبال کسی سفیر کا نہیں کیا گیا جتنا حضرت قائداعظم کی قائم کردہ سلطنت کے اس پیغامبر کا کیا گیا ۔ دو ہزار میل کے لمبے سفر میں مجھے ایک مقام بھی تو ایسا نظر نہیں آیا جہاں پولیس ٹولی پر موجود نہ تھی اور اُس نے پاکستانی جھنڈے کو سلامی نہ دی ہو ۔ لیکن یہ سب عزت یہ سب وقار میری ذاتی شخصیت کی وجہ سے نہیں ۔ بلکہ پاکستان کا سفیر ہونے کی وجہ سے کی گئی ۔

آپ نے کہا ایران کے متعلق یہ کہنا غلط ہے کہ وہ ایک لامذہب ملک ہے بلکہ اب تو جب سے حضرت جلالت الملک ابن سعود اور شاہ ایران میں سمجھوتہ ہو گیا ہے ایرانیوں نے پھر حج کیلئے جانا (باقی صفحہ ۸)

یہودیوں نے جنوبی فلسطین میں لڑائی بند کرنا منظور کر لیا

عربوں کیطرف سے حیفا پر بمباری

تل ابیب ۲۱ر اکتوبر ۔ سلامتی کونسل نے فلسطین میں فریقین کو لڑائی بند کرنے کا جو حکم دیا تھا یہودیوں نے اسے تسلیم کر لینے کا اعلان کر دیا ہے مصر پہلے ہی اس حکم کو منظور کر چکا ہے لیکن ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ لڑائی بند کرنے کے لئے فریقین نے کوئی خاص وقت مقرر کیا ہے یا نہیں ۔

جنوبی فلسطین میں تاحال گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے ۔ عربوں نے حیفا کی بندرگاہ پر بمباری کی ہے یہودیوں نے بھی عربوں کے مقبوضہ ساحلی علاقہ پر بم گرائے ہیں ۔

پاکستان اور چیکوسلواکیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ

کراچی ۲۱ر اکتوبر ۔ پاکستان اور چیکوسلواکیہ کے درمیان جس تجارتی معاہدے کی گفت و شنید ہو رہی تھی ۔ آج اسکے مسودے کو آخری شکل دیدی گئی عنقریب دونوں حکومتوں کیطرف سے معاہدے کی توثیق کر دی جائیگی اس معاہدے کی رو سے پاکستان پٹ سن ۔ کپاس اور کھالیں چیکوسلواکیہ کو دے گا اور اسکے بدلے میں اس سے عام ضرورت کی اشیاء اور مشینری وغیرہ حاصل کرے گا ۔

کشمیر کمیشن کشمیر کے مستقبل کے متعلق کوئی سفارش نہیں کریگا

کمیشن پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم سے ملاقات کریگا

جینوا ۲۱ر اکتوبر ۔ امید کی جاتی ہے کہ اتحادی اقوام کا پاکستان و ہندوستان کمیشن درمیانی عرصہ کی رپورٹ کا بڑا حصہ آج اپنے آخری جلسہ میں مکمل کر لیگا ۔ اور پھر پیرس روانہ ہو جائیگا جہاں پر وہ اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں شریک ہونے والے پاکستانی اور ہندوستانی وفد سے گفت و شنید کرنے کے بعد اپنی رپورٹ کا آخری مسودہ تیار کریگا اس رپورٹ پر نومبر کے آخر میں یا دسمبر کے شروع میں سلامتی کونسل غور کریگی خیال کیا جاتا ہے کہ پیرس میں کمیشن کے ارکان پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم سے بھی ملاقات کرینگے رائٹر کا خیال ہے کہ کمیشن کی رپورٹ میں کشمیر کے مستقبل کے متعلق کوئی سفارش نہیں کیجائیگی بلکہ صرف ان واقعات کا ذکر ہوگا جو کمیشن کو پیش آئے ۔ اسکے علاوہ آزاد کشمیر اور ہندوستان کے مقبوضہ کشمیر کی سیاسی فوجی اور اقتصادی حالت کا جائزہ بھی رپورٹ میں شامل ہوگا ۔ کمیشن نے ابھی برعظیم ہندو پاکستان واپس آنیکی تاریخ کا فیصلہ نہیں کیا ۔

قائداعظم کے چہلم پر تعطیلِ عام

لاہور ۲۱ر اکتوبر ۔ حکومت مغربی پنجاب نے جمعہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۴۸ء کو تمام صوبے میں قائداعظم محمد علی جناح کے چہلم کی تعطیل عام کا اعلان کیا ہے ۔

حکومت سندھ اور پاکستان کے مرکزی دفاتر بھی بند رہینگے

ہندوستانی فوج نے کئی دیہات جلا ڈالے

جنرل طارق کیطرف سے طبی امداد کی اپیل

تراڑکھل ۲۱ر اکتوبر ۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کی وزارت دفاع نے بتایا ہے کہ پونچھ کے شمال مشرق میں ہندوستانی بریگیڈ توپخانہ کے ہمراہ چھ میل آگے بڑھ گیا ۔ اس نے راستہ کے دیہات کو آگ لگا دی اور اناج کو لوٹ لیا آزاد فوج نے اب چاروں طرف سے اسے گھیرے میں لیا ہے ۔

آزاد فوج کے سپہ سالار جنرل طارق نے طبی امداد کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ طبی سامان کے علاوہ جو ڈاکٹر اپنی خدمات پیش کرینگے انہیں معقول تنخواہ اور الاؤنس دیا جائیگا ۔

رُوس جنگ کے بغیر ہی انقلاب برپا کرنا چاہتا ہے

(لیاقت علی)

لندن ۲۰ر اکتوبر ۔ اسٹار کے نمائندے کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خاں نے کہا کہ روس جنگ نہیں کرنا چاہتا اس کی پالیسی قطعی مختلف ہے وُہ پریشانیاں بڑھانا چاہتا ہے اور ایک انقلاب پیدا کرنا بھی اس کی پالیسی ہے کیونکہ اشتراکیت افراتفری کی حالت میں کامیاب ہوتی ہے گذشتہ اعلان جنگ سے اس پالیسی کا کوئی تعلق نہیں ۔ آج ڈاؤننگ اسٹریٹ میں ہم دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم دفاع کے مسئلہ پر دوبارہ بحث کر رہے ہیں ۔ دولت مشترکہ کے ممالک دولت مشترکہ کا دفاع اچھی طرح کر سکتے ہیں ۔ جہاں تک اسلامی دُنیا کا تعلق ہے پاکستان دنیا کی سب سے بڑی اسلامی حکومت ہونے کی حیثیت سے یقیناً بین الاقوامی معاملات میں نمایاں حصہ لے گا ۔ (اسٹار)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے نیو الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳۰ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دیگا

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو۔ جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٔ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اسے جہنم تک پہنچائیگی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اسکے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت سے پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے"

(الوصیت)

ڈاکٹر صاحبان توجہ فرمائیں

ایک نہایت ہی اہم اور قومی کام کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کو ایسے ڈاکٹروں کی خدمات فوری طور پر درکار ہیں۔ جو کم از کم دو ماہ کا عرصہ اس خدمت کے لئے وقف کریں۔ اور باہر جا کر مریضوں کی دیکھ بھال کر سکیں۔ اس عرصہ میں ان کی خوراک وغیرہ کا انتظام مجلس کے ذمہ ہو گا۔

یہ موقعہ بار بار نہیں ملتا۔ اسلئے قومی خدمت کا جذبہ رکھنے والے ڈاکٹر صاحبان آگے بڑھیں۔ اور موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ کمپونڈری میں تجربہ رکھنے والے خدام بھی لئے جا سکتے ہیں

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان ۲ میکلوڈ روڈ لاہور)

درویشانِ قادیان کے نام اکمل کا پیغام

احبابِ صفا کیش کہ درویشِ خدا ہیں
تقدیرِ خداوند کہ ہم اُن سے جدا ہیں

کچھ عرصے سے ان کی خبرِ خیر نہ پائی
الفضل میں اسواسطے دیتے ہیں دہائی

ہم لوگ ہیں سرگشتۂ ادوارِ محبت
اور آپ ہیں سرِرشتۂ اسرارِ محبت

ہم لوگ ہیں آوارۂ وادیٔ محبت
اور آپ ہیں گہوارۂ شادیٔ محبت

ہم دشت میں غربت کے ہراساں و پریشاں
اور آپ ہیں زیرِ نظرِ حضرتِ ایشاں

جب حاضرِ دربارِ پُرانوار ہو درویش
یہ بھول نہ جائے کہ اکمل بھی ہے دلریش

منظورِ سلامِ دلِ مشتاق ہو مولیٰ
مہجورِ شرف یاب بہ اشفاق ہو مولیٰ

آلودۂ عصیاں ہے خطاکار ہے بیشک
جو کچھ بھی ہو ہے آپ ہی کا بندۂ کوچک

ہرآن ہے اللہ کی غفران کا طالب
خواہاں ہے کہ اسلام ہو ادیان پہ غالب

پہنچا کے اسے ربوہ میں منظر یہ دکھا دے
اربابِ وفا قادیان کے جلد ملا دے

اکمل

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا موجودہ پتہ

تمام احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور ان تمام بزرگان سلسلہ کا پتہ جو آجکل چنیوٹ میں تشریف فرما ہیں۔ یا بعض کاموں کے سلسلے میں چنیوٹ آتے رہتے ہیں حسب ذیل ہے۔ معرفت شیخ میاں محمد ابراہیم محمد سعید صاحبان وہرہ۔ راجن پور روڈ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

خاکسار گلزار احمد

شکریہ

میں ان جملہ احباب کا بے حد مشکور ہوں کہ جنہوں نے مجھ عاجز اور گنہگار کے لئے متواتر دعائیں فرمائیں۔ موٹر کے حادثہ میں میرا بایاں ہاتھ شدید طور پر زخمی ہوا تھا۔ احباب کی دعاؤں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی پیہم دعاؤں کے طفیل میرے مولا کریم نے شفاء عطا فرمائی۔ اگرچہ زخم بالکل مندمل ہو چکے ہیں۔ لیکن کھال ابھی نرم ہے اور انگلیوں میں پوری حرکت نہیں آئی۔ امید ہے احباب دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ صاحبزادہ صاحب نواب بہاولپور کا بھی یہ عاجز بہت شکر گزار ہے۔ کہ جنہوں نے بروقت بہت امداد فرمائی۔ اللہ تعالےٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو جزائے خیر دے اور انکو دین و دنیا میں ترقی نصیب ہو۔

سید محمود کراچی

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کا سالانہ تبلیغی جلسہ امسال ۳۰-۳۱ اکتوبر بروز ہفتہ و اتوار ہو گا۔ مندرجہ ذیل مضامین پر انشاء اللہ تقاریر ہوں گی۔ اس میں ایک مضمون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ہو گا۔ یعنی پیغام احمدیت دنیا کے نام حضور اپنا نمائندہ نامزد فرمائیں گے۔ جو اس مضمون کو پڑھے گا۔

(۱) مسئلہ جہاد (۲) صحابہ کرام کے جنگی کارنامے (۳) استحکام پاکستان کے وسائل (۴) انصار و مہاجرین (۵) جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات (۶) بچوں کی اسلامی خدمات (۷) تبلیغ اسلام و اشاعت قرآن کی ضرورت (۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق۔

۱ اور ۵ مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن۔

۲ اور ۴ مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر۔

۳ اور ۸ ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات ۶ ملک حبیب اللہ صاحب طالبعلم جامعۃ المبشرین ۷ قاضی علی محمد صاحب سکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔ ان مضامین کے علاوہ اور مضامین بھی ہونگے

(امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

ضروری اطلاع برائے جماعتہائے ضلع ملتان

مولوی احمد خان صاحب نسیم مولوی فاضل کو ایک ضروری کام کے سلسلہ میں جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان میں دورے پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کی طرف سے بھجوایا جا رہا ہے۔

میں اس اطلاع کے ذریعہ تمام احباب جماعتہائے ضلع ملتان سے درخواست کرتا ہوں کہ مولوی احمد خان صاحب نسیم کے اس دورے کو کامیاب بنانے میں ان کے ساتھ پورا تعاون فرمائیں

جزاکم اللہ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان)

ضروری اعلان برائے اطلاع جماعتہائے احمدیہ

جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ نظارت بہشتی مقبرہ سے تمام خط و کتابت ربوہ معرفت پوسٹ ماسٹر چنیوٹ ضلع جھنگ کی جائے تمام دفتر و عملہ منتقل ہو گیا ہے۔ اور لاہور کا دفتر بند ہے

(نظارت بہشتی مقبرہ)

تم جلد سے جلد وصیت کرو!

(فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

اے دوستو! جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے۔ سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی جگہ وصیت کی ہے۔ اس نے نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس نظام نو کی جو اسکی اور اسکے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے" (نظام نو)

۲۔ اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیاری کرو۔ مگر جلدی کرو۔ کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے تم جلد سے جلد وصیت کرو۔ تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو (نظام نو)

۳۔ میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کی توفیق حاصل ہوئی اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اسمیں حصہ لیکر دینی برکات سے مالا مال ہو سکیں (نظام نو)

روزنامہ الفضل

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء

چوربازاری

چوربازاری ایک ایسا شنیع فعل ہے۔ کہ اسلام میں اس کی ابتدائی صورت کو بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ یعنی اسلام تاجروں کو اس بات سے بھی منع کرتا ہے۔ کہ وہ خاصکر خوراک کی اشیاء کا ذخیرہ اس نیت سے کریں۔ کہ منڈی میں جب بھاؤ بڑھ جائے۔ تو اسکو فروخت کیا جائے گا:

لوگوں کی روزمرہ استعمال کی اشیاء کو تجارتی ہیر پھیر سے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کا مرض اگرچہ بہت پرانا ہے۔ اور جب سے تجارتی کاروبار دنیا میں شروع ہوا ہے حریص لوگ اس سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ زمانے میں یہ مرض تخت حیلک حدتک ترقی کر گیا ہے۔ عام دیانتدارانہ تجارت کا اصول تو یہ ہے کہ ایک آدمی ایک جگہ سے سامان خرید کر دوسری جگہ منتقل کرتا ہے۔ اور اس طرح درآمد والے ملک کی ضروریات پوری کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا شخص ایک اچھا کام کرتا ہے۔ اور اسکی محنت کا معاوضہ اسکو ملنا چاہیئے۔ یا ایک شخص ضروری اشیاء کی عام فروخت کے لئے دوکان کھولتا ہے۔ اور محنت کرکے ان کو مہیا کرتا ہے تو ایسا شخص بھی اپنی محنت کا معاوضہ منافع کی صورت میں لینے کا حقدار ہے۔ لیکن موجودہ زمانے میں تجارت کے ایسے پہلو بھی نشوونما پاگئے ہیں۔ جو دراصل قماربازی کی قسم کے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں ایسے ادارے قائم ہیں جو اس قسم کی قماربازی کے اڈے ہیں۔ جہاں منٹ منٹ میں لوگ لکھ پتی بن جاتے ہیں۔ اور منٹ منٹ میں اپنا سب کچھ ہار کر کنگال ہو جاتے ہیں:

اس قسم کے تجارتی کاروبار ہی سے اشیاء کی قیمتیں اصل سے دوگنی چوگنی ہو جاتی ہیں۔ اور آخر میں استعمال کرنے والوں کو سخت مہنگی پڑتی ہیں اسلام ایسے تمام کاروبار کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اور صرف تجارت اس کاروبار کو قرار دیتا ہے جس میں منافع اتنا لیا جائے۔ جو محنت کے مساوی ہو۔ اور جس قدر خرید و فروخت قدرتی حدود کے اندر رہے۔ لیکن خرید و فروخت جب قماربازی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ تو اسلام کے نزدیک یہ نہایت ہی شنیع فعل ہے۔ اور کوئی حقیقی اسلامی سوسائٹی اس کو برداشت نہیں کر سکتی اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ چوربازاری اسلام کے نزدیک کتنی قابل نفرت ہے۔

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ یہاں اکثریت ان لوگوں کی ہے۔ جو اسلامی اصولوں پر چلنے کا دعوے رکھتے ہیں۔ مگر یہ کس قدر افسوس کی بات ہے۔ کہ بعض مسلمانوں کو حرص نے اتنا اندھا کر رکھا ہے۔ کہ وہ علم خوراک کی اشیاء میں بھی ایسے شنیع فعل کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جس کا اثر قوم کے غریب طبقہ پر پڑتا ہے۔

حقیقت میں چوربازاری قتل سے بھی بدتر ہے۔ کیونکہ ایک قاتل جو کسی دشمن کو جذبات کے جوش میں قتل کر دیتا ہے۔ وہ صرف ایک آدمی کو قتل کرتا ہے لیکن ایک چوربازاری کرنے والا تو گویا غرباء کے قتل عام کا ارتکاب کرتا ہے۔ اور ملک میں فتنہ کا باب کھولتا ہے۔

حال میں فرانس میں چوربازاری کرنے والوں کو پھانسی کی سزا کا قانون بنایا گیا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ کہ چوربازاری کس قدر ہلاکت آفریں ہے۔ اور ملک و قوم کی کس قدر غداری ہے دنیا میں اشیاء خوردنی کی اس قدر کمی ہے۔ کہ اب کسی ملک کی حکومت ایسے افعال کو نظرانداز نہیں کر سکتی۔ جو اس کمی میں اضافہ کرنے والے ہوں۔ اور جن کا اثر ملک کے امن پر پڑتا ہو۔ جس سے ملک میں بے اطمینانی اور ابتری پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ معمولی حالات میں اشیاء کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ برداشت کیا جاسکتا ہے لیکن ایسے زمانہ میں جب کمی کی وجہ سے عوام کی زندگی ہی خطرہ میں پڑ جائے منافع اندوزی سے بڑھ کر کوئی جرم نہیں ہے:

خیال کرنا چاہیئے یہ کتنی بے رحمی ہے کہ دنیا تو تڑپ تڑپ کر بھوک سے جان دے رہی ہو۔ اور چند انسان محض زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے خوراک کی اشیاء کو مونہہ مانگی قیمت پر فروخت کرنے کا تہیہ کئے ہوں۔ ایسے لوگوں سے زیادہ بے درد اور کون ہوگا۔ ان سے بڑھ کر غدار اور کون ہوگا۔ یقیناً ایسے لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ اور چاہیئے کہ جیسا کہ خواجہ شہاب الدین نے اپنی تقریروں میں بار بار لوگوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ چوربازاری کرنے والوں کے خلاف رائے عامہ کا محاذ بنائیں۔ اور اس طرح چوربازاری کو ناممکن بنادیں۔ ہر بڑے شہر کے مختلف محلوں اور ہر گاؤں میں شریف لوگ ایسی کمیٹیاں بنائیں۔ جو اپنے اپنے علاقہ میں چوربازاری کے اڈوں کو مٹانے میں حکومت کی مدد کریں۔ اور ایسے ظالم انسانوں کو سزا دلوائیں۔ حکومت چوربازاری کو مٹانے کے لئے بہت کوشش کر رہی ہے۔ لیکن جب تک اس کام میں عوام پوری دلچسپی نہ لیں گے ملک کو اس برائی سے پاک کرنا ممکن نہیں۔

آئرلینڈ کے دھمکی اور دعاوی

سلسلہ برطانیہ کی جو گفت و شنید اب تک ہوئی ہے۔ اس سے یہی مترشح ہوتا ہے۔ کہ آئرلینڈ برطانوی دولت مشترکہ میں نہیں رہنا چاہتا۔ لندن کے معتبر حلقوں میں مشہور ہے کہ آئرلینڈ کو یہ دھمکی بھی دی گئی ہے۔ کہ اگر وہ دولت مشترکہ سے نکل جائے گا تو اسکو ایک غیر ملک قرار دیا جائے گا۔ اور دولت مشترکہ مجبور ہوگی۔ کہ اس سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کرلے۔ علاوہ ازیں اسکو یہ بھی نقصان ہوگا کہ بیس لاکھ آئرش جو برطانیہ کی وسیع مملکت میں ملازم ہیں ان کو بھی برطانیہ سے رخصت ہونا پڑے گا۔

اسی طرح یہ خیال بھی کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ہند بھی دولت مشترکہ سے علیحدہ ہوگا۔ تو اسکو بھی غیر ملک سمجھا جائے گا۔ اور اس کے ساتھ بھی دولت مشترکہ کے ممالک یہی سلوک کرینگے۔ اور تمام تجارتی تعلقات اس سے منقطع کرلیں گے۔ بلکہ برطانوی اخبارات تو یہاں تک کہہ رہے ہیں۔ کہ اگر دولت مشترکہ کی ہیئت کذائی بدل دی گئی۔ تاکہ آزاد ہند کے ساتھ تعلقات قائم رکھے جائیں۔ تو یہ عظیم الشان تنظیم تباہ ہو جائے گی۔ اس کے تو یہ معنے ہونگے کہ ارجنٹائن اور ڈنمارک بھی سٹرلنگ بلاک میں شامل ہونے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ جو ایک مضحکہ خیز صورت ہوگی۔ ان اخبارات کی رائے ہے۔ کہ دولت مشترکہ کی کانفرنس ایک نہایت نازک مقام میں ہے۔ اور یہ بات یہاں کے سیاسیین کے لئے باعث حیرت نہیں ہوگی۔ اگر ہند دولت مشترکہ کے نظام کو درہم برہم کردے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہند ہر طرح کے بیرونی اثر سے آزاد ہو جانا چاہتا ہے۔ اور برطانیہ کے ساتھ ایسا تعلق قطعاً نہیں رکھنا چاہتا۔ جس سے اسکی آزادی پر تھوڑے سے بھی بیرونی اثر کا احتمال ہو۔ چنانچہ لنڈن میں مسٹر جی۔ ڈی مولنکر ہند دستور ساز اسمبلی کے سپیکر نے ایک ڈنر میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہند برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدگی پر خوفزدہ نہیں۔ دولت مشترکہ کا ہمارا تصور یہ نہیں ہے۔ کہ یہ ایسے لوگوں کا اشتراک ہو۔ جو دوسرے لوگوں سے جو اس میں شامل نہیں ہیں بدگمان رہیں جو اس وجہ سے تنہا رہ جانے سے ڈرتے ہوں۔ اور اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ آپ نے کہا ہے کہ ہم تو ایسی دولت مشترکہ چاہتے ہیں۔ جو تمام دنیا کی دولت مشترکہ ہو اگر دولت مشترکہ تمام بنی نوع انسان کی حفاظت کے لئے ہو۔ تو ہم اس میں شامل ہیں۔ لیکن اگر دولت مشترکہ لفظ مملکت میں محدود ہے۔ تو ہم اس میں رہنے کے لئے تیار نہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ ہماری آزادی اس نوع کی نہیں ہے۔ کہ ہم دوسرے ملکوں کو لوٹیں۔ ہم صرف یہی نہیں۔ کہ خود بھی زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی زندہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ بلکہ ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہماری فارغ البالی میں دوسری قومیں بھی حصہ دار ہوں۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ ہمیں اس کی بھی پروا نہیں۔ کہ لنکا اور پاکستان اپنے لئے کیا فیصلہ کرتے ہیں۔ ہم تیس کروڑ انسان ہیں اور یہ خیال مجھے تکلیف دیتا ہے۔ کہ اتنی بڑی قوم دنیا میں بغیر دوسرے کے سہارے نہیں جی سکتی اور اپنا دفاع نہیں کر سکتی۔

برطانوی اخبارات اور مسٹر مولنکر ہند دستور ساز اسمبلی کے سپیکر کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہند اور دولت مشترکہ کا معاملہ کس نازک مرحلہ پر ہے۔ اگر ہند نے علیحدگی اختیار کی۔ تو ممکن ہے اسکو بھی آئرلینڈ کی دھمکی کا شکار ہونا پڑے لیکن ہمیں امید نہیں کہ ہند کوئی ایسا اقدام کرے گا۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے برطانیہ اسکو اپنے ساتھ رکھنے میں کامیاب ہوگا۔ سیاسی معاملات میں مبالغہ آمیز باتیں غلط دعاوی اور دھمکیاں ہوا ہی کرتی ہیں:

اطلاع دیں

سید احمد حسین صاحب حیدرآبادی متعلم مولوی فاضل کلاس جامعہ احمدیہ۔ احمد نگر چنیوٹ ایک ماہ سے لاپتہ ہیں۔ معلوم ہوا تھا۔ کہ وہ کراچی تھے۔ مگر اب وہاں سے بھی کہیں دوسری جگہ غالباً کوئٹہ چلے گئے ہیں۔ براہ مہربانی اگر یہ اعلان وہ خود پڑھیں۔ یا جس دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو خاکسار کو اطلاع دیں۔ سخت ضرورت ہے۔

عبدالسلام اسلم کارکن نظارت بہشتی مقبرہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے:

مسئلہ ارتقاء

دنیا کی پیدائش کے متعلق قرآنی نظریہ کی وضاحت

(۲)

وہ ادوار جو سورۂ نوح میں تحریر کئے گئے ہیں۔ ان کی مزید تشریح قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات سے ہوتی ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ واللّٰہ خلقکم من تراب (فاطر ع ۲) اللہ تعالیٰ نے تم کو خشک مٹی سے پیدا کیا ہے۔ یعنی ایک وقت انسان پر ایسا آیا۔ کہ اس کا ذرۂ حیات خشک مٹی میں ملا ہوا تھا۔ الذی احسن کل شیئ خلقہ وبدء خلق الانسان من طین (سجدہ ع ۱) وہ خدا ہی ہے جس نے ہر چیز جو اس نے بنائی ہے۔ اس میں اس کی ضرورت کے مطابق نہایت اچھی طاقتیں رکھی ہیں۔ اور انسانی پیدائش کی ابتداء پانی ملی ہوئی مٹی سے کی ہے۔ یعنی خشک مٹی جس میں ذرۂ حیات تھا۔ اس میں اس نے پانی ملایا۔ اور ذرۂ حیات کے نشوونما کے سامان پیدا کئے۔ قرآن کریم سے ظاہر ہے۔ کہ ذرۂ حیات کے نشوونما کا زمانہ وہ ہے۔ جب مٹی میں پانی ملا۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ وجعلنا من الماء کل شیئ حی افلا یومنون (انبیاء ع ۳) ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندگی بخشی ہے۔ پھر کیا وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ حیات یعنی زندگی اور اس کے نشوونما کا تعلق پانی سے ہے۔ پس جب تراب کے بعد طین سے انسانی پیدائش کا ذکر کیا۔ تو اس طرف اشارہ کیا کہ ذرۂ حیات کی نشوونما کا زمانہ اس وقت سے شروع ہوتا ہے جبکہ پانی مٹی سے ملا اور اس میں نشوونما کی طاقت پیدا ہوئی۔ اس امر کا ثبوت کہ طین سے مراد اس جگہ نطفہ نہیں۔ یہ ہے کہ سورۂ سجدہ کی اوپر بیان کی ہوئی آیت کے بعد فرماتا ہے ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین (سجدہ ع ۱) یعنی پہلا دور انسانی پیدائش کا طین سے نشوونما پانے کا تھا۔ پھر جب وہ ترقی کر گیا۔ تو آئندہ اسکی نسل ایک ذلیل سمجھے جانے والے پانی سے یعنی نطفہ سے بننے لگی۔ اس آیت نے بتایا کہ طین سے انسان کا بننا ایک اور دور سے متعلق ہے۔ اور نطفہ سے انسان کا بننا ایک اور دور سے متعلق ہے یعنی دور بشر کی پیدائش سے پہلا دور ہے۔ مگر جب طین سے بشر کی پیدائش ہو گئی۔ تو بشر کی ترقی کا دوسرا دور شروع ہوا کہ نسل انسانی نطفہ سے پیدا ہونی شروع ہوئی۔ اور پیدائش مخروطہ کا سلسلہ بند کر دیا گیا۔

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انسان قرآن کریم کے نزدیک دوسرے حیوانوں سے ترقی کرکے نہیں بنا۔ بلکہ بذات خود شروع سے انسان کی شکل اختیار کرنے کے لئے بنایا گیا تھا۔ کیونکہ فرماتا ہے کہ انسان بننے کے بعد اس کی نسل کی پیدائش نطفہ سے شروع ہو گئی۔ گویا جب سے اسکی نسل نطفہ سے پیدا ہونے لگی۔ وہ بشر بن چکا تھا۔ حالانکہ اگر ڈارون تھیوری کے مطابق انسان کی پیدائش کو تسلیم کیا جائے۔ تو وہ انسان بننے سے پہلے حیوانوں کی صورت میں نطفہ کے ذریعہ سے نسل پیدا کر رہا تھا۔ (۳) اس حیوانی حالت میں بشر کے آنے سے پہلے کی حالت کا نقشہ قرآن کریم کی ایک اور آیت میں اس طرح کھینچا گیا ہے۔ ھل اتیٰ علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئاً مذکورا (دہر ع ۱) یعنی انسان پر ایک ایسا دور ضرور آ چکا ہے۔ کہ وہ شے مذکور نہ تھا۔ یعنی انسان تو تھا مگر اس کے اندر دماغی قوت ابھی پیدا نہ ہوئی تھی۔ اور وہ ایک دوسرے کے حال سے باخبر نہ تھا۔ اور ایک دوسرے کا ذکر نہ کرتا تھا۔ ایک دوسرے کا ذکر کرنا اور اسے پہچاننا دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس دور میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کو پہچانتا نہ تھا۔ اور ایک دوسرے کا ذکر نہ کرتا تھا۔ پس اس دور میں اس کے آگے کی نشوونما نہ ہوئی تھی۔ یعنی اب تک وہ حیوان نہ بنا تھا۔ ہاں اسکے اندر ایک دن ترقی کرنے اور کامل بننے کی قوت موجود تھی۔ پھر فرماتا ہے انا خلقنا الانسان من نطفۃ امشاج نبتلیہ (دہر ع ۱) پھر ہم نے انسان کو حیوانی حالت میں بدل دیا۔ اور اسکی پیدائش نطفہ امشاج سے ہونی شروع ہوئی۔ امشاج مشیج سے نکلا ہے۔ جس کے معنے مختلط کے ہیں۔ یعنی مرکب ملا ہوا (اقرب) پس اس آیت کے معنے یہ ہوئے۔ کہ انسانی نطفہ مرکب القویٰ ہے۔ اور اس میں بہت سی قوتوں کو جمع کیا گیا ہے۔ یہ ایک امتیاز ہے۔ جو انسانی نطفہ اور دوسرے حیوانوں کے نطفوں میں پایا جاتا ہے۔ دوسرے حیوانوں کے نطفے امشاج نہیں۔ یعنی ان کے اندر مختلف طاقتوں کا مجموعہ نہیں۔ اور انہیں مختلف راہوں کے اختیار کرنے کی طاقت نہیں۔ جبکہ انسان کے نطفہ میں یہ خصوصیت ہے کہ اس سے پیدا ہونے والا وجود مختلف القویٰ ہوتا ہے۔ اور ہر انسان اپنے اندر جدا مزاج اور مختلف راستوں پر چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ تمام باقی حیوانوں کی نسل نطفہ امشاج سے پیدا نہ ہونے کے سبب سے اپنے باپ دادوں کے راستہ پر چلتی ہے۔ اور آج کا بندر وہی طاقتیں رکھتا ہے۔ جو ہزاروں سال پہلے کا بندر رکھتا تھا۔ اور آج کا شیر وہی دماغی حالت رکھتا ہے جو ہزاروں سال پہلے کا شیر رکھتا تھا۔ مگر انسان کی اولاد بوجہ نطفۂ امشاج سے پیدا ہونے کے اپنے آباء سے مختلف ہونے کی طاقت رکھتی ہے۔ اور بالفعل اس کا اظہار کرتی رہتی ہے۔ اور علوم و فنون میں ترقی کرتی جاتی ہے۔ گویا نطفہ امشاج کے الفاظ سے انسان کے حیوان ناطق ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ انسان جس وقت سے حیوانی جامہ میں ظاہر ہوا ہے۔ اس کا نطفہ اسی وقت سے دوسرے حیوانوں سے مختلف تھا۔ اور اس میں غیر محدود ترقی کا مادہ رکھا گیا تھا۔

یہ آیت بھی اس امر کا بین ثبوت ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک انسانی پیدائش شروع سے ہی دوسرے حیوانوں سے مختلف تھی۔ کیونکہ جب سے وہ نطفہ پیدا ہونے لگا ہے۔ اس کا بیج نطفۂ امشاج سے بننا شروع ہوا ہے۔ جبکہ دوسرے حیوانوں کا تناسل نطفہ غیر امشاج سے ہوتا چلا آیا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد اول جزو اول)

ہمشیرہ محترمہ سیدہ اُم طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کی بچی کی شادی

دوست اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے خصوصیت سے دعائیں فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الباری سلمہا (جو ہمشیرہ محترمہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کے بطن سے ہیں) کی شادی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم کے بڑے صاحبزادے عزیز میر داؤد احمد سلمہ کے ساتھ ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو قرار پائی ہے۔ یعنی نکاح تو پہلے سے ہو چکا ہے۔ اب انشاء اللہ ۲۴ تاریخ کو رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئے گی۔ میں اس سے قبل حضرت میر صاحب مرحوم کے تعلق اور ان کی یاد کا واسطہ دے کر دوستوں میں دعا کی تحریک کر چکا ہوں۔ اب ہمشیرہ محترمہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کے تعلق کی بناء پر یہ نوٹ شائع کرا رہا ہوں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا مقام اور تعلق ایسا ہے۔ کہ اس کی بناء پر جماعت بہرحال مخصوص دعا کرتی ہی ہے۔ لیکن اس پر بعض مزید تعلقات اور مزید گزری ہوئی یادوں کی بناء پر انسان اپنی توجہ میں اضافہ کر سکتا ہے۔ جس طرح حضرت میر صاحب مرحوم کا مقام جماعت میں خاص تھا اور وہ جماعت کے ہر امیر و غریب کے ساتھ یکساں تعلق رکھتے تھے۔ بلکہ غریبوں کے ساتھ تعلق رکھنے اور ان کی خوشیوں میں حصہ لینے اور ان کے بوجھوں کو ہٹانے میں پیش پیش تھے۔ اسی طرح ہمشیرہ محترمہ سیدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کو بھی یہ نمایاں خصوصیت حاصل تھی۔ کہ وہ جماعتی کاموں میں عمومی حصہ لینے کے علاوہ غرباء کی امداد اور ان کی ہمدردی میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ اور ہر شخص کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتیں۔ اور اس میں انتہائی محبت کے ساتھ حصہ لیتی تھیں۔ سو اب جبکہ ان کی اپنی بچی کی شادی ہو رہی ہے۔ اور خدائی تقدیر کے ماتحت وہ اپنی اس بچی کی خوشی میں خود شریک نہیں ہو سکتیں اور ان کی ظاہری دعائیں جو ان کی زندگی کے ساتھ وابستہ تھیں۔ ان کا زمانہ بھی گزر چکا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ جماعت کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ مرحومہ کی بچی کی شادی کے موقعہ پر اسے اپنی مخصوص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اور خدا سے اس بات کے ملتجی ہوں۔ کہ وہ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور دعا کریں۔ کہ جس طرح اس تقریب کے موقع پر بچی کے زندہ رشتہ دار اس دنیا میں خوش ہوں گے۔ اور اسے اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں گے۔ اسی طرح آخرت میں اس کی مرحومہ والدہ کی روح بھی حقیقی مسرت حاصل کرے اور خدا کے حضور اپنی درمند التجاؤں کے ذریعہ اس رشتہ کو بابرکت بنانے میں حصہ لے۔ آمین یا ارحم الراحمین:- (مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲۱/ ۱۰/ ۴۸)

انگریزی ترجمۃ القرآن کے دیباچہ کا اُردو ترجمہ چھپ کر تیار ہو گیا

جن دوستوں نے اس کتاب کی پیشگی قیمت ادا کی تھی انہیں چاہیئے کہ وہ پوسٹ کارڈ کے ذریعہ اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں تا انہیں کتاب بذریعہ ڈاک بھیجی جائے پہلے اس کی قیمت چار روپے رکھی گئی تھی۔ لیکن بعد میں اخراجات کی زیادتی کی وجہ سے پانچ روپے کر دی گئی تھی۔ لیکن اب اس خیال سے کہ اس کتاب کی اشاعت زیادہ ہو۔ پھر چار روپیہ قیمت کر دی گئی ہے۔ محصولڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔

[illegible] تصنیف

261

نظام وصیت اور ہمارا قادیان

(از مسعود احمد صاحب بی اے (آنرز) بی ٹی واقف زندگی)

اللہ تعالیٰ کی مشیت اور اس کی پیشگوئیوں کے مطابق آج ہم کو اپنے مرکز سے جدا ہوئے ایک سال ہو چکا ہے۔ قادیان کی سرزمین خدا تعالیٰ کی ایک امانت ہے۔ جو اس نے ہم کو سونپی ہے امانت کی حفاظت ہر امین پر فرض ہوتی ہے۔ یہ ایک صاف اور واضح بات ہے۔ کہ ہر شخص اپنی امانت کسی دوسرے کے سپرد کرتے وقت اس بات کی توقع رکھتا ہے کہ یہ امین حتی المقدور اس امانت کی اسی طرح حفاظت کرے گا۔ جس طرح میں اس کا خیال رکھتا ہوں۔ اور دیانت دار امین بھی یہی سمجھتا ہے کہ اب اس چیز کی حفاظت مجھ پر فرض ہے اور جہاں تک حفاظت کا تعلق ہے۔ اس چیز کا اب مجھ سے ایسا ہی تعلق ہے۔ جیسا اس کے ساتھ اس کے مالک کا تھا۔ ہمارے آقا و مولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے بعد اللہ تعالےٰ نے بیت اللہ الحرام کا امانت دار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی مقرر فرمایا تھا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے پاک مقاصد میں آپ کی قدوسی جماعت بھی شریک تھی۔ اگرچہ کفار مکہ کی ایذا رسانی اور ظلم و تعدی جب اپنی انتہا کو پہنچ گیا۔ تو خدا تعالیٰ کے حکم سے آپ مدینہ طیبہ تشریف لے گئے۔ لیکن یہ ہجرت مکہ کے ساتھ اس تعلق میں رخنہ انداز نہ ہو سکی۔ بلکہ اس لگاؤ نے اور شدت اختیار کر لی۔ اور بیت المقدس کے بجائے اسی مسجد حرام کو قبلہ قرار دیئے جانے کی دلی خواہش خدا کے حضور پیش فرمائی۔ اس پر خدا تعالیٰ کی رضامندی نے تصدیق اور منظوری کی مہر ثبت فرما دی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دلی تمنا اور خدا تعالیٰ کی مشیت کا ذکر قرآن مجید کی ان آیات میں بیان ہوا ہے۔

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

(البقرہ ع ۱۷)

ترجمہ:۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم۔ تیرے چہرے کا آسمان کی طرف پھرنے ہوئے۔ پس ہم ضرور پھیر دیں گے تجھکو اس قبلہ کی طرف جسے تو پسند کرتا ہے پس اپنا رُخ پھیر دے مسجد حرام کی طرف۔ تم جہاں کہیں ہو تو اپنے چہروں کو اسی طرف پھیر لیا کرو۔ البتہ وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اور اللہ اس سے جو وہ کرتے ہیں بے خبر نہیں ہے۔

جماعت احمدیہ بھی خدا کے دین کے احیاء اور اسلام کی سربلندی کے مرکز کی امانت دار ہے۔ اس کی حفاظت دور دراز رہتے ہوئے ہر حال میں ہم پر فرض ہے۔ یہ فرض حفاظت قادیان کے ساتھ کامل تعلق اور دلی وابستگی کے ساتھ ہی انجام پذیر ہو سکتا ہے۔ کہ جہاں سے اس آخری زمانے میں نور محمدی کا دوبارہ انتشار ہوا۔ اس حفاظت کے مختلف طریقوں میں سے ایک طریقہ وصیت کا نظام ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت سے یہ امر بالبداہت ثابت ہے

کہ نظام وصیت کا حقیقی مرکز قادیان ہی رہے گا۔ چاہے اس کی تتبع میں ہزاروں جگہ بہشتی مقبرے اور انجمنیں بن جائیں۔ لیکن اس نظام کا اصلی اور مرکزی مقام قادیان سے ہی مخصوص رہے گا۔ یہ حقیقت ہے اور باقی سب اس کے مجاز ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ضمیمہ الوصیت کی چودھویں شق میں فرماتے ہیں۔

"جائز ہوگا۔ کہ اس انجمن کی تائید اور نصرت کے لئے دوسرے دوسرے ملکوں میں اور انجمنیں ہوں۔ جو اس کی ہدایت کے تابع ہوں اور جائز ہوگا۔ کہ اگر وہ ایسے ملک میں ہوں کہ وہاں سے میت کو لانا متعذر ہے۔ تو اسی جگہ میت کو دفن کر دیں۔ اور ثواب —

حصہ پانے کی خواہش ہے۔ ایسا شخص قبل از وفات اپنے مال کے دسویں حصہ کی وصیت کرے۔ اور اس وصیتی مال پر قبضہ کرنا اس انجمن کا کام ہوگا۔ جو اس ملک میں ہے۔ اور بہتر ہوگا کہ وہ روپیہ اس ملک کی اغراض دینیہ کے لئے خرچ ہو۔ اور جائز ہوگا۔ کہ کوئی ضرورت محسوس کر کے وہ روپیہ اس انجمن کو دیا جائے۔ جس کا ہیڈکوارٹر یعنی مرکزی مقام قادیان ہوگا"۔

اس کے شق نمبر پندرہ میں یوں تحریر فرماتے ہیں

"یہ ضروری ہوگا۔ کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے۔ کیونکہ خدا نے اس مقام کو برکت دی ہے"۔

معلوم ہوا کہ خدا کی مشیت اور ارادہ میں قادیان کو وصیتی نظام سے خاص تعلق ہے۔ اور سلسلہ کے چار دانگ عالم میں پھیل جانے اور خود قادیان کی جماعت کے ایک معتدبہ حصہ کے قادیان سے ہجرت کر جانے کے باوجود قادیان کی مرکزی حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔

مرکز کے ساتھ وابستگی زندہ قوموں کے لئے آب حیات سے زیادہ قیمتی اور بیش بہا ہوتی ہے جس طرح انسانی جسم کی بقاء کی پونجی وسط جسم یعنی دل میں گنتی کے چند قطرے خون کی حرکت میں مضمر ہے۔ اسی طرح قوموں کی بقاء کا رشتہ ایک مرکزی نقطہ سے بندھا ہوا ہوتا ہے۔ اور اسی بندھن میں ہی قوموں کی زندگی کے تار الجھے ہوئے ہوتے ہیں اور عالمگیر جماعت اسی کے ذریعے روحانی غذا

حاصل کرتی ہے۔ پس سلسلہ احمدیہ کے انضباط اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے عالمگیر استحکام کے لئے یہ لازمی ہے۔ کہ خدا کے برگزیدہ کے مقام سے ناقابل منقطع تعلق کو استوار تر بنایا جائے۔ اس رشتہ کی استواری وصیت کے نظام سے بخوبی قائم کی جاسکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الوصیت میں فرماتے ہیں۔

"پھر میں تیسری دفعہ دعا مانگتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے۔ جو تیرے اس فرستادہ پر ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے۔ بجا لاتے ہیں۔ اور تیرے لئے اور تیری راہ میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں آمین یا رب العالمین"۔

عبارت بالا سے واضح ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت میں کن محاسن کا پیدا ہونا ضروری قرار دیتے ہیں۔ (۱) خدا کے فرستادہ پر سچا ایمان (۲) نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی سے پرہیز (۳) ایمان اور اطاعت میں گرمجوشی (۴) سبیل اللہ میں فدائیت کا جذبہ (۵) خدا کی محبت میں محویت (۶) خدا کے فرستادہ کے ساتھ کامل انشراح، ادب وفاداری اور جانفشانی سے محبت۔ اور یہ تمام محاسن اس صورت میں ہی اپنی ظاہری تکمیل کو پہنچ سکتے ہیں یا اس عہد کا اقرار اپنی ظاہری شکل میں خدا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک یہی ہے کہ وصیت کے نظام کے ماتحت قادیان سے دل میں خاص تعلق پیدا کیا جائے۔ درحقیقت وصیت محاسبہ نفس کے لئے ایک مخفی تازیانہ کا کام دیتی ہے۔ جو احمدی مومن کو صراط مستقیم سے بھٹکنے نہیں دیتی اور یہ محاسن اور عقائد کی پختگی ہر دم پیش نظر رکھتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں۔ کہ قادیان میں مرنے کے بعد دفن ہونے کی خواہش ان محاسن کاملہ کے اپنانے کے لئے مومن کے دل میں ایک بے پناہ جوش پیدا کر دیتی ہے۔ پس مرکز کے ساتھ کامل وابستگی ہمارا طرۂ امتیاز ہونا چاہیئے۔ حتیٰ کہ اپنی موت پر بھی اسی مقام کا وصال مطمح نظر ہوتا۔ کہ خدا اس مبارک جگہ میں قبر کا شرف عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی امر کی وضاحت کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں۔

"بلاشبہ اس نے ارادہ کر لیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ناقص ایمان روح کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا

توبہ کرو۔ اور پاک اور کامل ایمان اپنے دلوں میں پیدا کرو۔ اور ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلسوں میں مت بیٹھو تا تم پر رحم ہو۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک جو بچایا جائیگا کامل ایمان سے بچایا جائیگا کیا تم ایک دانہ سے سیر ہو سکتے ہو۔ یا ایک قطرہ پانی کا تمہاری پیاس بجھا سکتا ہے۔ اسی طرح ناقص ایمان تمہاری روح کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔ آسمان پر وہی مومن لکھے جاتے ہیں۔ جو وفاداری اور صدق سے اور کامل استقامت سے اور فی الحقیقت خدا کو سب چیزوں پر مقدم رکھنے سے اپنے ایمان پر مہر لگاتے ہیں۔ میں سخت درد مند ہوں۔ کہ میں کیا کروں۔ اور کس طرح ان باتوں کو تمہارے دل میں داخل کر دوں۔ اور کس طرح تمہارے دلوں میں ہاتھ ڈال کر گند نکال دوں۔ ہمارا خدا نہایت کریم و رحیم اور وفادار خدا ہے لیکن اگر کوئی شخص حصہ خباثت کا اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اور عملی طور پر اپنا پورا صدق نہیں دکھلاتا تو وہ خدا کے غضب سے بچ نہیں سکتا۔ سو تم اگر پوشیدہ بیج خیانت کا اپنے اندر رکھتے ہو۔ تو تمہاری خوشی عبث ہے اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ تم بھی ان لوگوں کے ساتھ ہی پکڑے جاؤ گے جو خدا تعالیٰ کی نظر کے سامنے تفرقی کام کرتے ہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ تمہیں پہلے ہلاک کرے گا۔ اور بعد میں ان کو تمہیں آرام کی زندگی دھوکہ نہ دے کیونکہ آرام کے دن نزدیک ہیں۔ اور اتیرہ سے جو کچھ خدا تعالیٰ کے پاک نبی کہتے آئے ہیں۔ وہ سب ان دنوں میں پورا ہوگا۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو میری بات پر ایمان لائے۔ اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔ اور کیا بدنصیب وہ شخص ہے۔ جو بد عہد ہو کے دعویٰ کرتا ہے۔ کہ میں اس جماعت میں داخل ہوں۔ مگر خدا اس کے دل کو ناپاک اور دنیا سے آلودہ اور خیانتوں سے پُر دیکھتا ہے۔ (الحکم ۱۰۔ مارچ ۱۹۰۶ء)

اور ہم خود محسوس کرتے ہیں۔ کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پاکر بلا توقف اسی فکر میں پڑ گئے ہیں۔ کہ دسواں حصہ کل جائداد کا خدا کی راہ میں دیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں۔ وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَلٓمّٓ۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ۔

کیا یہ لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں۔ کہ وہ کہدیں۔ کہ ہم ایمان لائے اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے؟ اور یہ امتحان تو کچھ چیز نہیں۔ صحابہ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا۔ اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دیئے۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو نہ دی جائے۔ کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے۔ کس قدر دور از حقیقت ہے۔ اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کیوں بنیاد ڈالی؟ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے۔ کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے دکھلا دے اس لئے اس نے ابھی ایسا کیا۔ .... ہم خود محسوس کرتے ہیں۔ کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائیگا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے۔ اور اپنا صدق ظاہر کر دیا ہے۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آ رہے ہیں۔ اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دکھلائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے۔ کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے"

معلوم ہوا وصیت کا نظام ایک امتحان اور بخصوص ہجرت کے بعد قادیان سے حقیقی وابستگی کا ایک نشان ہے۔ رُلفا سے مکہ مکرمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رہنا اجیرن کر دیا۔ پیغام ربانی کے پھیلانے اور اعلائے کلمۃ الحق میں روکاوٹوں کے پہاڑ کھڑے کر دیئے جس کی وجہ سے اگرچہ ہمارے سید و مولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم معہ اپنے متبعین کے مکہ سے نکل آئے اور مدینہ کی راہ لے لی۔ لیکن خدا سے یہ التجا کی۔ کہ اے خدا یہ تو تیرے پیغام کو مکہ میں ملیامیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میری تمنا یہی ہے۔ کہ اس عالمگیر تحریک کا مرکزی مقام اسی مکہ کو قرار دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اسی طرح ہمارے لئے قادیان میں عرصۂ حیات تنگ کر دیا گیا۔ تو ہم پر اب فرض ہے کہ اپنے افعال اور اعمال سے یہ ثابت کر دیں۔ کہ اغیار تو ہماری زندگی کو دشوار بنانا چاہتے ہیں اور ہم اپنی موت کے بعد بھی جب کہ دنیا سے انسانی روح کا تعلق ختم ہو جاتا ہے۔ اسی مقدس سرزمین کو اپنی آرامگاہ بنانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ہماری اور ہم اس کے ہو چکے ہیں۔

اعلان

میاں غلام سرور صاحب بی۔ ایم۔ آر وزیرآباد ولد میاں مولا بخش صاحب ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا نے وقف زندگی کرنے کے بعد وقف سے انحراف اختیار کرتے ہوئے قرعہ اندازی کے ذریعہ اپنے دل کو تسلی دے لی۔ کہ وقف کی نسبت اُن کا موجودہ ملازمت میں رہنا بہتر ہے۔ چونکہ اُن کا یہ فعل دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے سراسر خلاف ہے۔ لہٰذا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اخراج از جماعت کی سزا دی ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ (نظارت امور عامہ)

اعلان

احمد خان صاحب مذھی واقف زندگی ولد حبیب خان صاحب مرحوم ساکن بھاگو ڈھیرہ نو اب شاہ سندھ قادیان سے ہجرت کے بعد جامعہ احمدیہ احمدنگر میں تعلیم کے لئے حاضر نہیں ہوئے بلکہ کسی اور جگہ ملازمت اختیار کر لی۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اُس کے فعل پر اُن کا وقف توڑ کر اخبار میں اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا ہے لہٰذا احباب کی آگاہی کے لئے یہ اطلاع شائع کرائی جا رہی ہے۔ (نظارت امور عامہ)

فوری ضرورت!

ہمیں ایک قابل ریڈیو انجینئر کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ کاروبار میں شرکت کا حق بھی دیا جا سکتا ہے۔

ضرورتمند احباب پتہ ذیل پر بہت جلد خط و کتابت کریں:۔ میر فضل الدین منیجر سیالکوٹ ریڈیو کارپوریشن مردان چھاؤنی

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں لائبریری کا قیام

موجودہ دور میں اردو زبان کو جو اہمیت حاصل ہو رہی ہے اس کے پیش نظر اساتذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں یہ تحریک کی گئی ہے کہ وہ یونیورسٹی کے اردو اور فارسی کے امتحانات میں شامل ہونے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ مگر مناسب تعداد میں ضروری کتب کے مہیا نہ ہونے سے دقت پیدا ہو رہی ہے۔ اپنے سکول کی لائبریری کی قیمتی کتب کے قادیان میں رہ جانے اور نئی کتب کے خریدنے کے لئے فنڈ کی کمی کے باعث احباب کی خدمت میں مجبوراً یہ گذارش کرنا پڑی ہے کہ جن احباب کے پاس اردو اور فارسی کے جملہ امتحانات کی کتب فارغ پڑی ہوں یا آسانی سے مہیا کر سکتے ہوں وہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی لائبریری میں جمع کرانے کے لئے ہیڈ ماسٹر صاحب کی خدمت میں بھجوا کر صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ سکول کے اساتذہ امتحانات کے ذریعے اپنی قابلیت بڑھا کر بہرحال طلباء کی قابلیت میں اضافہ کا باعث ہوں گے۔ کیونکہ ایک قابل استاد ہی قابل شاگرد پیدا کر سکتا ہے۔

نیز جو احباب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر بزرگان سلسلہ کی تصنیف شدہ کتب ہمارے سکول کی لائبریری میں جمع فرمانا چاہیں وہ بھی اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ سکول لائبریری میں سلسلہ کی کتب کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ اور موجودہ نازک حالات میں جبکہ کتب کی نایابی اور نئی کتب خریدنے کی قطعاً کوئی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے یہ تحریک کی جا رہی ہے۔

سکول کے اولڈ بوائز یعنی اس سکول سے فارغ التحصیل احباب کو خصوصاً اور دیگر مخیر احباب اور علم دوست صاحبان کو عموماً اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین۔

انچارج اردو سیکشن تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

ضروری اعلان

اب جبکہ مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے ایک سال کا عرصہ گذر چکا ہے امید ہے احمدی مہاجرین بفضل خدا آباد ہو چکے ہوں گے۔ مگر ابھی کافی احمدی مہاجر ایسے ہیں جن کا علم نہیں ہو سکا۔ کہ وہ کس ضلع اور کس گاؤں میں آباد ہوئے ہیں۔ حالانکہ ان کی قیامگاہ سے واقف ہو کر ہمارا ان کے پاس جانا اور ملنا ضروری ہے۔ پس ایسے احمدی مہاجرین سے عرض ہے کہ وہ اپنے مکمل پتہ سے نظارت بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ مقام ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ کو ضرور مطلع فرمائیں۔ اور جو احباب اضلاع گوجرانوالہ گجرات اور جہلم میں آباد ہوئے ہوں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اضلاع کے امراء صاحبان کو ضرور مطلع فرمائیں۔ امراء صاحبان کے پتہ جات حسب ذیل ہیں:۔ **گوجرانوالہ** مکرم میر محمد بخش صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گوجرانوالہ۔ **گجرات** مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی محلہ جٹاں گجرات **جہلم** مکرم زمان شاہ صاحب امیر جماعت معرفت مسجد احمدیہ نیا محلہ جہلم۔ نیز جہاں چار دوست یا اس سے زیادہ دوست احمدی ہوں ان کو چاہیئے کہ باقاعدہ پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال کا انتخاب کر کے مکرم ناظر صاحب اعلیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے جماعت کی منظوری حاصل کریں۔

نوٹ:۔ وہ مہاجرین جو کسی جماعت میں جو تقسیم ہند سے قبل موجود تھی شامل ہوں وہ اس اعلان سے مستثنیٰ ہیں۔

خاکسار سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال حلقہ گوجرانوالہ گجرات جہلم

تفسیر کبیر اور قرآن کریم

بعض درویشان قادیان تفسیر کبیر کی مختلف جلدیں اور قرآن کریم ہندوؤں سے خرید خرید کر بذریعہ ڈاک یہاں بھیج رہے ہیں چونکہ وہ اس سلسلہ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ اور ان کی کوشش ہے کہ جس قدر زیادہ سے زیادہ کتب خرید لی جائیں۔ اس لئے احباب جماعت اس علمی خزانہ کو حاصل کرنے اور اس کار خیر میں شریک ہونے کے لئے ذیل کے پتوں سے تفسیر کبیر اور قرآن کریم بارعایت خرید کریں (۱) دفتر تجارت تحریک جدید جودھامل بلڈنگ لاہور (۲) چوہدری محمد الدین صاحب دفتر بہشتی مقبرہ جودھامل بلڈنگ لاہور (۳) دفتر اشاعت الحکمت طب جدید ۳۰ رام نگر لاہور

خاکسار منیر احمد رفیق

برطانیہ کا تجارتی بیڑہ بحالی کی راہ پر

زمانہ جنگ کے نقصانات کی تلافی

لنڈن ۲۱ اکتوبر۔ برطانیہ کے سامنے اس وقت جو تعمیری امور ہیں۔ ان میں سے ایک اہم امر برطانیہ کے تجارتی بیڑے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ ملک کی ان ضرورتوں کو پورا کر سکے۔ جن کا تعلق سمندری نقل و حرکت سے ہے۔ نیز یہ امر بھی پیش نظر ہے کہ برطانوی تجارتی بیڑے کو عالمگیر حمال کی حیثیت حاصل ہو جائے

دوسری عالمگیر جنگ کے دوران میں برطانیہ کے تجارتی بیڑے کو جو نقصان ہوا اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ برطانیہ کے جو تجارتی جہاز غرق ہوئے ان کا مجموعی وزن ایک کروڑ دس لاکھ ٹن تھا۔ یہ نقصان اتحادی اقوام کے تجارتی جہازوں کے مجموعی نقصان کے برابر تھا۔ اگست ۱۹۴۵ء میں برطانیہ کے پاس جنگی جہازوں کی تعمیر کے باوجود ایک کروڑ ۲۸ لاکھ ٹن وزن کا تجارتی بیڑہ موجود تھا۔ جون ۱۹۴۸ء کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ تجارتی بیڑے کی تعمیر میں مالکان جہاز اور جہاز سازوں کی مساعی کامیاب ثابت ہوئیں۔ جون کے مہینے میں برطانیہ کے تجارتی بیڑے کا مجموعی وزن ایک کروڑ ۷۵ لاکھ ٹن تک پہنچ گیا۔ یہ وزن جنگ سے پہلے کے برطانوی تجارتی بیڑے کے وزن سے نصف ہے

(ب۔ ا۔ س)

برطانوی سفیر کا حکومت چیکوسلواکیہ کے خلاف شدید احتجاج

پراگ ۲۱ اکتوبر۔ برطانوی سفیر مقیم پراگ نے اپنے پریس مشیر کی گرفتاری کے خلاف چیکوسلواکیہ کی حکومت سے شدید احتجاج کیا ہے۔ برطانوی سفیر کے وزیر مسٹر آر ویلیس کو چیکوسلواکیہ کی پولیس نے برطانوی سفارت خانے کے محکمہ اطلاعات پر چھاپہ کے دوران میں گرفتار کیا تھا اور پولیس اسٹیشن میں انہیں ڈیڑھ گھنٹہ تک زیر حراست رکھا گیا۔ جس کے بعد معذرت کے ساتھ رہا کر دیا گیا۔

(رسٹار)

ڈاکٹر اقبال شیدائی کی روانگی

لاہور ۲۱ ستمبر - ورلڈ مسلم ایسوسی ایشن دیر سے اس بات کی خواہاں تھی کہ ممالک غیر میں پاکستان کے متعلق صحیح پروپیگنڈا کرنے کیلئے غیر سرکاری طور پر کوئی بااثر پاکستانی بھیجا جائے چنانچہ اُس نے ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر اقبال شیدائی کو اس فرض کی انجام دہی کے لئے منتخب کیا ہے آپ ۲۷ ماہ رواں کو پیرس کے لئے روانہ ہو جائیں گے تاکہ سب سے پہلے یو۔ این۔ او کے قریبی ماحول میں صحیح صورت حالات کو عوام پر ظاہر کر سکیں۔

آج ایسوسی ایشن کے ارکان نے آپ کے اعزاز میں سٹفلز ہوٹل میں دعوت چائے دی۔ سید امیر علی شاہ۔ مولوی محمود علی قصوری۔ بیگم سلمی تصدق حسین ایم۔ ایل۔ اے اور مسٹر ایم۔ کے میر نے تقریریں کیں۔ آخر میں ڈاکٹر اقبال نے حاضرین و معززین شہر کا شکریہ ادا کیا۔ اور استدعا کی کہ وہ اُن کے مشن میں کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ آپ نے کہا ہندوستان برسوں سے بیرونی ملکوں میں زہریلے پروپیگنڈے میں مصروف ہے لیکن افسوس پاکستان کی طرف سے غیر سرکاری طور پر قطعاً کوئی انتظام نہ تھا ہماری پہلی کوشش ہی برکت والے۔ (نامہ نگار خصوصی)

حکومت عراق کی طرف سے تیل کی کمپنیوں پر پابندیاں

بغداد ۲۱ اکتوبر - حکومت عراق نے عراق کی تمام تیل کی کمپنیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اب پہلے سے زیادہ رقم حکومت کو ادا کیا کریں نیز اپنے بیس فیصدی حصے لازمی طور پر عراقیوں کے ہاتھ فروخت کیا کریں اور غیر ملکی کاریگروں کی بجائے زیادہ سے زیادہ عراقیوں کو اپنے ہاں ملازم رکھ کر انہیں کام کی ٹریننگ دیں

راجہ غضنفر علی خاں کا بیان از صفحہ اوّل

شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ اس سال ۱۵ ہزار ایرانی حج کے لئے روانہ ہوئے ہیں جن کی روانگی کا اہتمام باقاعدہ طور پر حکومت کی طرف سے کیا گیا تھا۔

آپ نے کہا اتحاد اور رواداری کی سب سے بڑی مثال اور کیا ہو سکتی ہے کہ ایران میں رہنے والے یہودیوں سے اب بھی بالکل عام شہریوں کا سا سلوک ہوتا ہے راجہ غضنفر علی خاں نے بتایا کہ ایران کا بچہ بچہ کشمیر کے متعلق مضطرب ہے اور وہ پاکستان کو اس مسئلے میں کامیاب و کامران دیکھنا چاہتا ہے۔

آخر میں آپ نے کہا ایران کی سب سے بڑی قابل تقلید چیز اتحاد باہمی ہے اور یہی تحفہ میں وہاں سے آپ کے لئے لایا ہوں۔ راجہ صاحب نے بتایا کہ قائداعظم کی وفات حسرت آیات پر ایران میں جس قدر ماتم کیا گیا وہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ قائداعظم کو وہ لوگ نہ صرف ہمارا بلکہ اپنا بھی قائداعظم سمجھتے تھے (نامہ نگار خصوصی)

ریاست حیدرآباد کے احمدی احباب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں

مکرم مولوی عبدالمالک صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ حیدرآباد سے بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں:- ہم خدا کے فضل اور رحم کیساتھ سب احمدی بلدہ حیدرآباد و سکندرآباد بخیریت ہیں۔ اضلاع کی جماعتیں مثلاً چنتہ کنٹہ دیناپور سے بھی خیریت کی اطلاع ملی ہے۔ باقی اضلاع کے بھی کچھ احمدی بلدہ چلے آئے تھے باقی لوگوں کے متعلق اطلاعات حاصل کیجا رہی ہیں۔ تفصیلی اطلاع موصول ہونے پر آگاہ کروں گا۔ (انشاء اللہ العزیز) احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ آئندہ بھی ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہر قسم کے فتنہ و فساد و شر سے محفوظ و مامون رکھے اور ہم سب پر اپنا فضل فرما دے۔ بزرگان سلسلہ ہم سب کیلئے خصوصیت سے دعا فرمائیں

خواستگار دعا

عرب اعلیٰ کمیٹی کو مسئلہ فلسطین پیش کرنیکا حق دیدیا گیا

مشرق اردن کے مندوبین کی معنی خیز آمد

پیرس - ۲۱ اکتوبر اقوام متحدہ کے حلقوں میں کل شرق اردن کے نمائندوں کی آمد سے کافی اشتیاق پیدا ہو گیا ہے۔ یہ مبصرین کی حیثیت سے فلسطین کے مباحثے میں شامل ہوں گے ان نمائندوں میں برطانیہ میں شرق اردن کے سفیر عبدالمجید حیدر اور ان کے فوجی مشیر کپتان کمال بے شامل ہیں۔

یہ اشتیاق اس لئے اور بھی زیادہ بڑھ گیا ہے کہ تمام فلسطین کی حکومت کے وزیر خارجہ جمال الحسینی نے اقوام متحدہ کو ایک تار روانہ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ان کی حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ میں ہائیر کمیٹی کے وفد کو فلسطین کے عربوں کا مسئلہ پیش کرنے کی اجازت ہے۔ وہ ان کی حکومت کی طرف سے اس مسئلہ کو پیش کریں گے۔ عرب حکومت کو شرق اردن کے علاوہ تمام عرب ریاستیں تسلیم کر چکی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب فلسطین کا مسئلہ زیر غور آئے گا۔ اس وقت آٹھوں عرب ریاستوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ اگرچہ شرق اردن اور فلسطین کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہ ہو گا

یہودیوں کو یقین ہے کہ وہ عربوں کی اس اندرونی مخالفت سے فائدہ اٹھائیں گے۔ لیکن اسٹار کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ امیر عبدالمجید کو شاہ عبداللہ کی طرف سے ہدایت موصول ہوئی ہیں کہ جن مسائل کا تعلق عرب ریاستوں سے ہے۔ وہ ان میں دخل اندازی نہ کریں اسی طرح عرب اعلیٰ کمیٹی بھی اسی اصول پر کاربند رہے گی (اسٹار)

عرب مہاجرین کے لئے برطانیہ میں موثر اپیل

لندن ۔ ۲۱ اکتوبر ۔ برطانیہ کے مسلمانوں نے ملک بھر میں عرب مہاجرین کے لئے مہم شروع کر رکھی ہے۔ لندن میں ایک میٹنگ شرق اردن کے سفیر عبدالمجید حیدر کی زیر صدارت منعقد ہوئی اس میں امداد کے لئے ایک خاص کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا۔ اس میں لندن اور ووکنگ مسجد کے نمائندے شامل ہوئے علاوہ ازیں مسلم لیگ اور اسلامی کلچر کے مرکز کے کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ پہلی میٹنگ میں ۲۰۰ پونڈ جمع کئے گئے۔ دیگر صوبوں میں بھی اپیل کیجا رہی ہے۔ (اسٹار)

سال رواں میں سات سو مخلص جوانوں نے اپنا خون جمع کرایا

میو ہسپتال کے خون بنک کے کوائف

لاہور - ۲۱ اکتوبر میو ہسپتال کے خون بنک کے انچارج ڈاکٹر حسن نے آج انٹرویو کے دوران میں اس امر کا انکشاف کیا کہ اس سال سات سو افراد نے "خون بنک" میں اپنا خون جمع کرایا ہے۔ تاکہ جن مریضوں کو خون کی ضرورت ہو انہیں بسہولت موافق خون بہم پہنچ سکے ۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امیر مریضوں کو اس بنک میں سے خون نہیں دیا جاتا۔ بلکہ انہیں یہی تلقین کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اعزہ کو اس پیشکش کے لئے لائیں۔ ڈاکٹر محمد حسن نے بتایا ہم کسی شخص سے بھی پانسو "سی سی" سے زیادہ خون نہیں لیتے جبکہ ہر شخص میں کم از کم بارہ ہزار "سی سی" خون ہوتا ہے گویا خون دینے والے کی صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا۔ ڈاکٹر صاحب نے بعض ایسے مخلص اور ایثار پیشہ جوانوں اور لڑکیوں کی مثالیں سنائیں۔ جو ہسپتال میں آکر مجاہدین کشمیر کیلئے خون دینے پر مُصِر ہوئیں آپ نے کہا ایک نوجوان نے تو ایک شیشی کے بعد اصرار کیا کہ اس سے ایک اور شیشی خون کی لی جائے آخر میں آپ نے قوم کے مخلص جوانوں سے اپیل کی کہ وہ جوق در جوق اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے آئیں۔ واضح رہے اس بنک کا دائرہ عمل صرف لیڈی ایچیسن ہسپتال اور میو ہسپتال کے مریضوں تک ہی محدود ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

حکومت کے زیر اہتمام بس سروس کا اجراء

لاہور ۲۱ اکتوبر - مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم نومبر ۱۹۴۸ء سے لائل پور سے حسب ذیل مقامات تک مسافروں کے لئے بس سروس چلائی جائے۔ لاہور - گوجرہ - سمندری - موروثی پور - مرید والا - مونگی بگھت - گبدڑ والا - چک نمبر ۲۷ - کلیار رائے گوجرہ - تاندلیانوالا - گڑھ ماموں کانجن کنیا - شاہکوٹ - بھوانہ - ستیانہ - جڑانوالہ - غلام دی جھوک - چک ۲۷ - ۷ اور کھڑیال

اس سروس میں ۱۰۷ ایسی گاڑیاں کام کریں گی دوسری چلنے والی گاڑیاں ادھر نہیں چلیں گی جو سروس میں حکومت نے لی ہیں۔ ان کے افراد کو سرکاری سروس میں بھرتی کے وقت ترجیح دی جائے گی

کوئلے کی کانوں کا انتظام

لاہور ۲۱ اکتوبر مغربی پنجاب کی حکومت نے مکڑوال اور گلاخیل کی کوئلے کی کانوں کا انتظام خود سنبھال لیا ہے ان کانوں سے کوئلہ لینے کیلئے جن افراد کے پاس پرمٹ ہے وہ آئندہ کوئلے کی قیمت صوبائی فیول کنٹرولر کے مقرر کردہ مشروط نرخ پر مغربی پنجاب کے کسی خزانے یا سب خزانے میں جمع کرا دیں۔

ایک اہم کام کے سلسلے میں

سر ظفر اللہ کراچی تشریف لا رہے ہیں

لندن ۲۱ اکتوبر پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں آج کل دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس کے سلسلے میں بہت مصروف ہیں۔ نیز آپ اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے لیڈر کی حیثیت سے روزانہ ٹیلیفون پر پیرس میں مقیم پاکستانی نمائندوں سے گفتگو فرماتے ہیں اور انہیں زیر بحث معاملات کے متعلق ضروری ہدایات دیتے ہیں۔ آپ نے اسٹار کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ آپ ۲۷ اکتوبر کو پیرس جائیں گے اور وہاں کچھ روز قیام کرنے کے بعد ایک اہم کام کے سلسلے میں واپس کراچی تشریف لے جائیں گے۔ (اسٹار)

مہاجر طلباء کے لئے شامی امداد

دمشق - ۲۱ اکتوبر شام کی وزارت تعلیمات نے شام کے پرائمری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کو ہدایات روانہ کی ہیں کہ وہ اپنے فالتو فنڈ مہاجر طلباء پر صرف کریں اور ان کے لئے اسکول کی کتابیں اور کپڑے خرید دیں۔ (اسٹار)